جنبی (جس پر غسل فرض ہو اس) کے ذبح کئے گئے جانور کا کیا حکم ہے

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor:12552

تاریخ اجراء: 26ربیع الثانی1444ھ/22نومبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جانور ذبح کرنے والا شخص ناپاک ہو اور وہ اسی حالت میں جانور (مثلاً: گائے، بھینس، بکری وغیرہ) ذبح کردے، تو کیا وہ جانور حلال ہوگا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جانور ذبح کرنے کے لئے ذبح کرنے والے کا پاک ہونا ضروری نہیں، لہٰذا اگر کوئی شخص ذبح کرنا جانتا ہے اور وہ ناپاکی کی حالت میں کسی جانور (مثلاً: گائے، بھینس، بکری وغیرہ) کو ذبح کردیتا ہے، تو وہ جانور حلال ہوگا۔

النتف فی الفتاوی میں ہے: ”ان ذبح کل مسلم حلال رجلا کان او انثی حرا کان او عبدا جنبا کان او طاھرا“ یعنی ہر مسلمان کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے خواہ ذبح کرنے والا مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام، جنبی (اس پر غسل فرض) ہو یا پاک ہو۔ (النتف فی الفتاوی، صفحہ147، مطبوعہ: پشاور)

علامہ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”یحل الذبیحۃ ولو کان الذابح منھما جنبا کما في جامع الرموز“ یعنی ذبیحہ حلال ہوگا اگرچہ مرد و عورت میں سے ذبح کرنے والا ناپاک ہو جیسا کہ جامع الرموز میں ہے۔ (فاکھۃ البستان، صفحہ57، مطبوعہ: بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ سے ناپاک شخص کے جانور ذبح کرنے کے متعلق سوال ہوا، تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: ”جنبی شخص کا جانور کو ذبح کرنا درست ہے بشرطیکہ وہ ذبح کرنا جانتا ہو“ (فتاوی امجدیہ، جلد3، صفحہ300، مکتبہ رضویہ، کراچی)

فتاوی بحر العلوم میں ہے: ”جانور ذبح کرنے کے لئے ذبح کرنے والے کا پاک ہونا ضروری نہیں، اب اگر بے نہائے ہوئے بھی کسی نے جانور ذبح کر دیا، تو وہ حلال ہو جائے گا“ (فتاوی بحر العلوم، جلد4، صفحہ462، شبیر برادرز، لاہور)

واضح رہے کہ جس شخص پر غُسل واجب ہو، اسے چاہیے کہ نہانے میں تاخیر نہ کرے اور اگر اتنی دیر کر چکا کہ نماز کا آخری وقت آگیا، تو اب فوراً نہانا فرض ہے، اب تاخیر کرے گا، تو گناہ گار ہو گا۔ (ملخص از بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ 325، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اگر ناپاک ہونے سے ظاہری نجاست مثلاً خون وغیرہ مراد ہے اور نجاست بھی اتنی ہے جس سے نماز ادا نہیں ہو گی یا واجب الاعادہ ہو گی، تو بھی لازم ہے کہ نماز کے اہتمام کے لئے نجاست کو دور کر کے نماز پڑھے۔ البتہ اس صورت میں بھی ذبیحہ حلال ہو گا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم